



اخلاق سیکھیں!

COLOURING BOOK SERIES NO: 2

Name: _____ نام:
 Class: _____ کلاس:
 School: _____ اسکول:
 Home address: _____ گھر کا پتہ:
 Phone num: _____ فون نمبر:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض ناشر

رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کو قرآن کریم میں خلقِ عظیم کہا گیا ہے اور جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں استفسار کیا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا کہ ان کے اخلاق تو سراسر قرآن تھے یعنی رسول اللہ ﷺ کی صورت میں اس کا نکات رنگ و بو میں قرآن کی جتنی بات تھی تو میری موجودگی میں آپ جسم اخلاق تھے چنانچہ اخلاق کے موضوع پر کثیر تعداد میں احادیث کا ذخیرہ موجود ہے جس سے اخلاق کی اہمیت ثابت ہوتی ہے۔

عمومی طور پر ہنگرا کر کسی سے مل لینے یا ادب و احترام کے چند جملے بول دینے کو اخلاق سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یقیناً یہ بھی اخلاق ہی کا حصہ ہیں لیکن اصل اخلاق تو وہ ہیں جو ہمیں قرآن سکھاتا ہے یا جن کی طرف احادیث مبارکہ ہماری راہنمائی کرتی ہیں۔ اسی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے پیارے نو نیاہوں کے لیے ایم آئی ایس فاؤنڈیشن نے چالیس احادیث پر مشتمل یہ خوبصورت مجموعہ ترتیب دیا ہے۔

بارگاہ ایزدی میں انتخاب ہے کہ اس ادنیٰ کوشش کو قبول فرمائے اور ہمارے اخلاق بہتر بنا دے۔

والسلام

ڈائریکٹر ایم آئی ایس فاؤنڈیشن

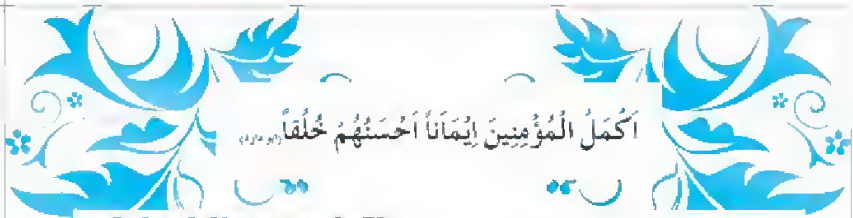
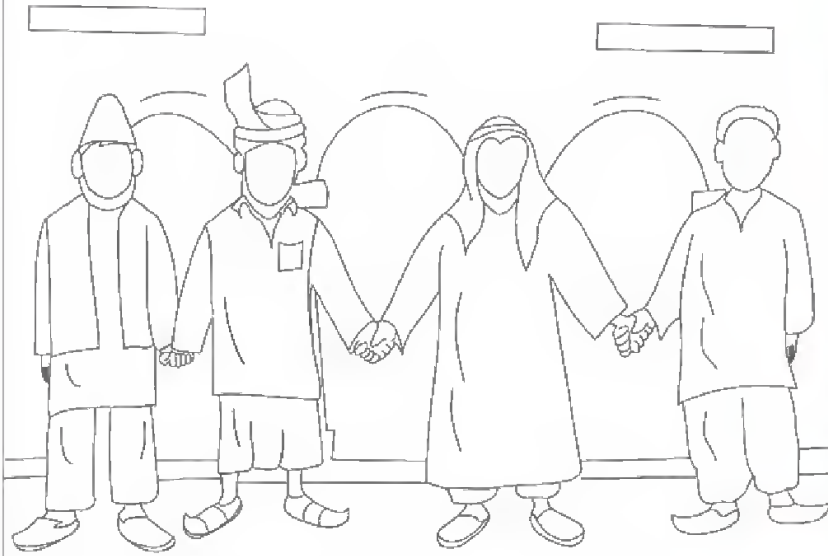
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: آہنج! اخلاق سیکھیں
 مرتب: ام آناہ باشم
 ڈیزائننگ: محمد ہاشم عارف رکانی
 معاون: نصرت حمید، وحسی احمد، مجتبیٰ عبدالقادر، محمد ساجد
 تصویرنگی خاکے: خنیر احمد
 تاریخ: ربیع الثانی 1432ھ مارچ 2011
 مطبع: العاصم پرنٹنگ پریس 0321-2382266
 نشر: Multimedia Innovative Solution Foundation

523 C Adamjee Nagar, Old Dohraji, Karachi, Pakistan
 Ph: +92-21-34931044 , 349444-48 , Cell: +92-321-2220104
 info@mis4kids.com

اس کتاب کی چھاپی میں احادیث کتاب "معارف اللہ بیٹے" مؤلف: "دلا اسٹور" اور "معاذی صاحب" سے لی گئی ہیں۔



اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا (ابو داؤد)

A Good Character Is The Sign Of Complete Faith:

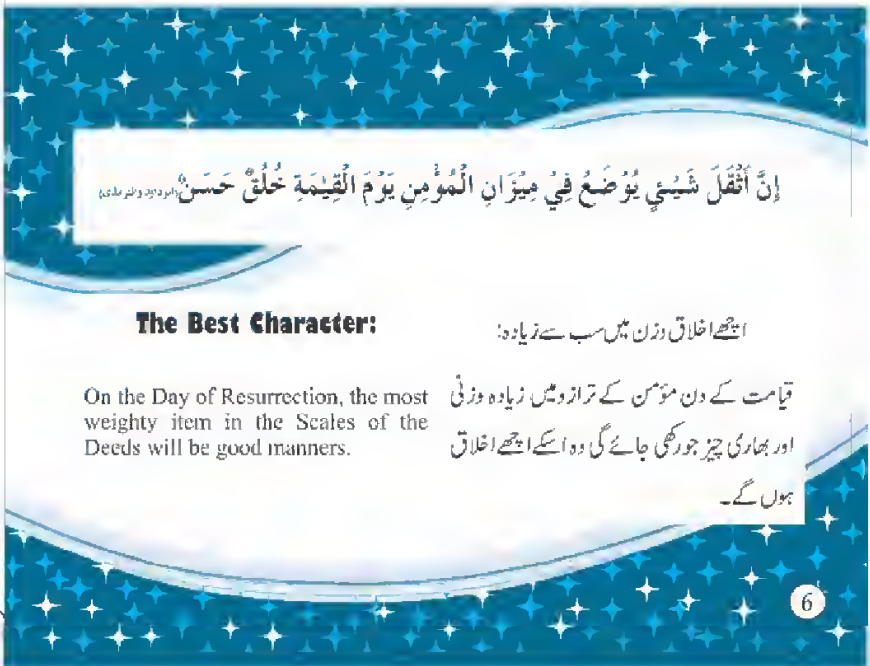
Among the Muslims more perfect in faith is he whose manners are better.

ایچھے اخلاق، کامل ایمان کی نشانی:

ایمان والوں میں زیادہ کامل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اخلاق میں زیادہ اچھے ہیں۔



4



إِنَّ أَفْقَلَ شَيْءٍ يُوَضَّعُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ (ابو داؤد و الترمذی)

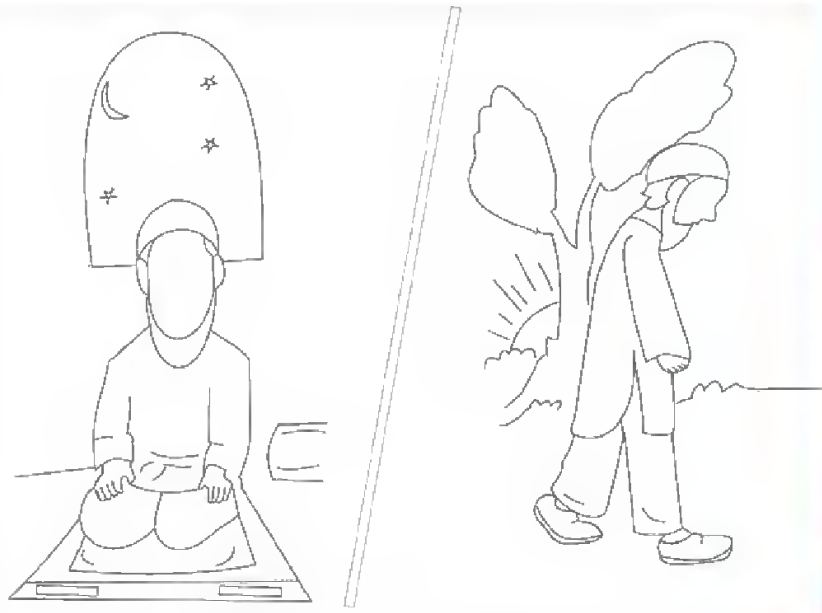
The Best Character:

On the Day of Resurrection, the most weighty item in the Scales of the Deeds will be good manners.

ایچھے اخلاق وزن میں سب سے زیادہ:

قیامت کے دن مؤمن کے ترازو میں زیادہ وزنی اور بھاری چیز جو رکھی جائے گی وہ اس کے اچھے اخلاق ہوں گے۔

6



إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ (ابو داؤد)

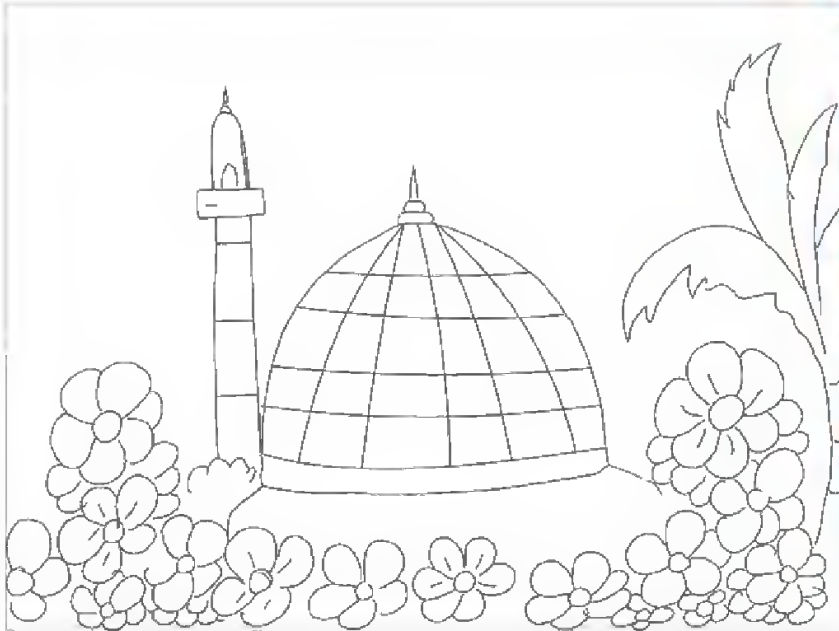
The Merits Of A Good Behavior:

اچھے اخلاق کی فضیلت:

A Believer with good manners and good moral disposition gets the same reward as he who spend his nights in prayer, and observes fast during days, always.

صاحب ایمان اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے ان لوگوں کا درجہ حاصل کر لیتا ہے جو رات بھر نفل نمازیں پڑھتے اور دن کو ہمیشہ روزہ رکھتے ہوں۔

8



بُعِثْتُ لِأَتَمِّمَ حُسْنَ الْأَخْلَاقِ (مسلم)

The Aim Of Sending Prophet Muhammad ﷺ :

نبی اکرم ﷺ کو بھیجے گا ایک مقصد:

I have been sent down by Allah to evolve moral virtues to highest perfection.

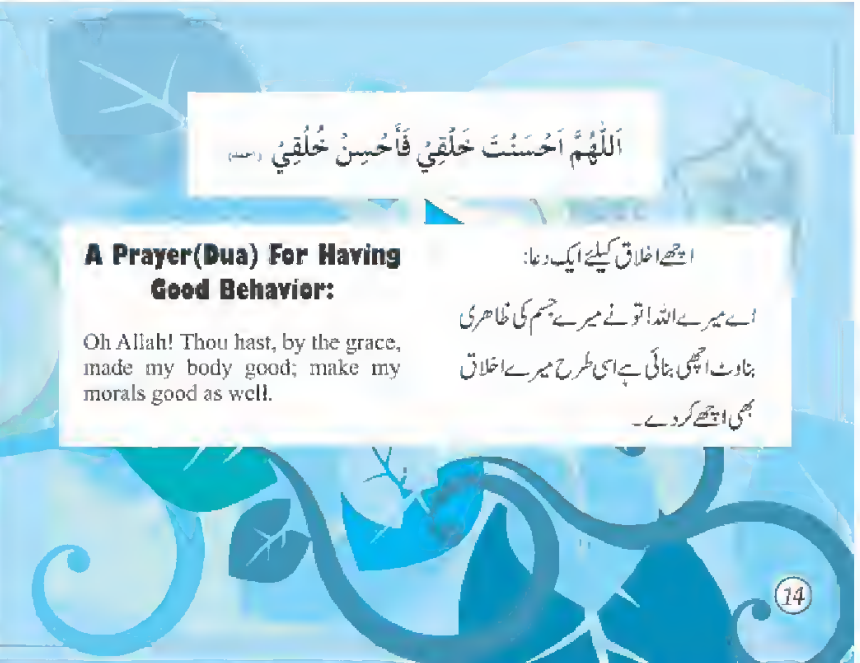
میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تاکہ اچھے اخلاق کو کمال تک پہنچا دوں (مکمل کر دوں)۔

10



Nearest to me among you are those who have better manners.

تم دوستوں میں مجھے زیادہ پسندیدہ وہ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہیں۔



A Prayer (Dua) For Having Good Behavior:

Oh Allah! Thou hast, by the grace, made my body good; make my morals good as well.

اچھے اخلاق کیلئے ایک دعا:
اے میرے اللہ! تو نے میرے جسم کی ظاہری بناوٹ اچھی بنائی ہے اسی طرح میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔



الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ (بخاری و مسلم)

Modesty:

The sense of modesty is an important branch of Faith.

Modesty is the moral characteristic which acts as a prevention to numerous sins and failings, and, as such, there obtain a special affinity between it and Faith.

حیا کرنا:

حیا ایمان کا اہم حصہ ہے۔

انسان میں شرم و حیا ایک بہت اہم صفت ہے جو کوئی کو بہت سی برائیوں سے روکتی ہے۔ اسی وجہ سے ایمان اور حیا کے درمیان خاص رشتہ ہے۔

16

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ (ترمذی و نسائی)

A Complete Muslim:

A Muslim is he from the mischief of whose tongue and hand the Muslims are safe.

پکا مسلمان:

پکا (کامل) مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے باقی مسلمان محفوظ رہیں۔

18



لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ (يعني)

Taking Care Of Your Neighbors:

پڑوسیوں کا خیال رکھنا:

He is not a Believer who eats his fill while his neighbour is hungry.

وہ شخص مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کر کھانا کھائے اور اسکے برابر میں رہنے والا پڑوسی بھوکا ہو۔

20



لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ (یعنی)

Protection Of Trust And Oath:

امانت و عہد کی حفاظت کرنا:

In whom there is no trustworthiness, has no Faith; he who does not fulfil the promise made by him has no religion.

جس میں امانت کی عادت نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس میں عہد کی پابندی نہیں اس میں دین نہیں۔

22



إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبْرُ الْعَسْلَ (يعقوب)

The Demerits Of Anger:

Anger spoils Faith as aloe
spills honey

غصہ کا نقصان:

غصہ ایمان کو ایسے خراب کر دیتا ہے جیسے کہ
الیو اشہد کو خراب کر دیتا ہے۔

Anger, of course, is destructive to faith and when it takes possession of anyone he unhesitatingly crosses the limits proscribed by Allah and does things that are ruinous to Faith and are likely to bring him down in the estimation of Allah and people.

غصہ بہت ہی خراب عادت ہے۔ جب آدمی غصہ میں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی حدود کو
Dissolves اور اس سے وہ باتیں اور حرکتیں کرتی ہیں جو اس کے دین کو بہاد
کر دیتی ہیں اور اللہ اور لوگوں کی نظروں سے اس کو گرا دیتی ہیں۔



إِذَا أَفْشَعَرَّ جِلْدُ الْعَبْدِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ تَحَاثَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاثُّ عَنِ الشَّجَرَةِ الْمَبَالِيَةِ وَرَقُهَا

المراد

The Merits Of Fear Of Allah:

When the hair of a bondsman stand on ends owing to the fear of the Lord, his sins fall away like leaves from an old and sapless tree.

گناہ معاف کروانے کا نسخہ:

جب اللہ کے خوف سے کسی بندہ کے روگنگے
کھڑے ہوتے ہیں تو اس وقت اسکے گناہ ایسے
جھڑتے ہیں، جیسے کہ پرانے سوکے درخت کے
پتے جھڑتے ہیں۔



كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ (متحدیہ)

The Method Of Living In The World:

دنیا میں رہنے کا طریقہ:

دنیا میں ایسے رہو جیسے کہ تم اٹھنی ہو یا راہ چلنا مسافر۔

Live in the world as if you were a stranger or a wayfarer.

Just as a traveler does not consider an inn or a foreign country his home, a truthful Believer should, also not imagine the world to be his real abode as if he was going to live here forever.

جس طرح کوئی مسافر پرہیز یا رہائے کو اپنا اصلی وطن نہیں سمجھتا اور وہاں اپنے لیے کچھ چڑے اٹھاتا نہیں کرتا وہی طرح مسلمان کو چاہیے کہ یہاں کی دنیا گھر نہ کرے جیسا کہ یہاں ہمیشہ رہتا ہے۔

28

إِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللَّهُ وَإِزْهَدْ فِي مَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ

(ترمذی و ابن ماجہ)

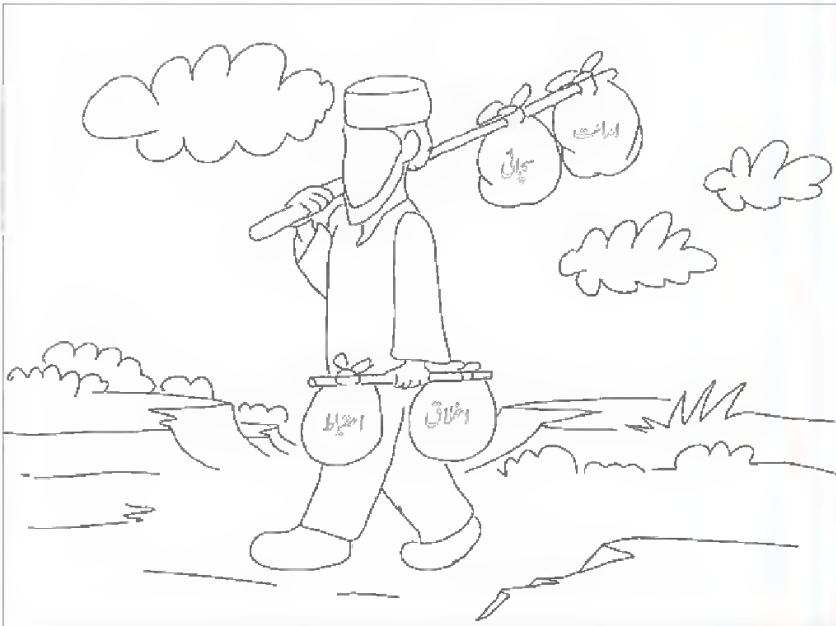
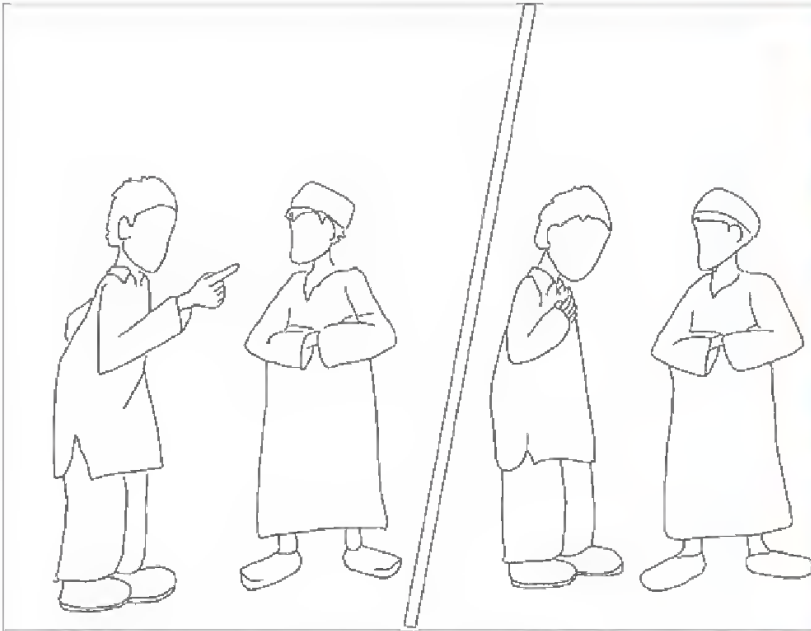
To Become Favorite Of Allah And The People:

اللہ اور لوگوں کا پسندیدہ بننے کا طریقہ:

دنیا سے بے رغبتی کرو تو اللہ تم سے محبت کرے گا اور جو (مال وغیرہ) لوگوں کے پاس ہے اس سے بے رقی کرو تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔

Cultivate detachment to the world and Allah will love you, And cultivate aloofness towards what people possess and men will begin to love you .

30



لَا تَكَلِّمْ بِكَلَامٍ تَعْلُو مِنْهُ عَدَا وَاجْمَعِ الْيَأْسَ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ (احمد)

Moral Behavior:

Never utter anything which you may have to repent or answer tomorrow and despair totally of what (other) people possess or is seen in their hands.

ضابطہ اخلاق:

کوئی ایسی بات نہ کرو جسکی تمہیں کل معذرت کرنی پڑے اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے (اموال وغیرہ) اس سے اپنے آپ کو قطعاً مایوس کرلو (یعنی اس کی لالچ نہ کرو)۔



32

أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَصِدْقُ

حَدِيثٍ وَحُسْنُ خَلِيقَةٍ وَ عِفَّةٌ فِي طَعْمَةٍ (احمد و بیہق)

Four Habits:

Four Habits are such that if you possess them then there is no harm if the world (and its blessings) are lost or do not come to (your) hand. (These are): Safe-keeping of trust, truthfulness in speech, good manners and caution and abstinence in food

چار بہترین عادتیں:

چار عادتیں ایسی ہیں اگر وہ تم کو نصیب ہو جائیں تو دنیا نہ ملنے کا کوئی غم نہیں ہے۔ امانت کی حفاظت، باتوں میں سچائی، حسن اخلاق اور کھانے میں احتیاط۔

34



لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ (معمری و مسطور)

Mercifulness:

رحم کھانا:

Allah will not show mercy to them who do not show mercy to other people.

اللہ ان لوگوں پر رحم نہیں کرے گا جو دوسروں پر ترس نہیں کھاتے۔

36



دَخَلَتْ إِمْرَأَةً النَّارَ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدْعِهَا تَأْكُلْ مِنْ

خَشَاشِ الْأَرْضِ (معمری و مسطور)

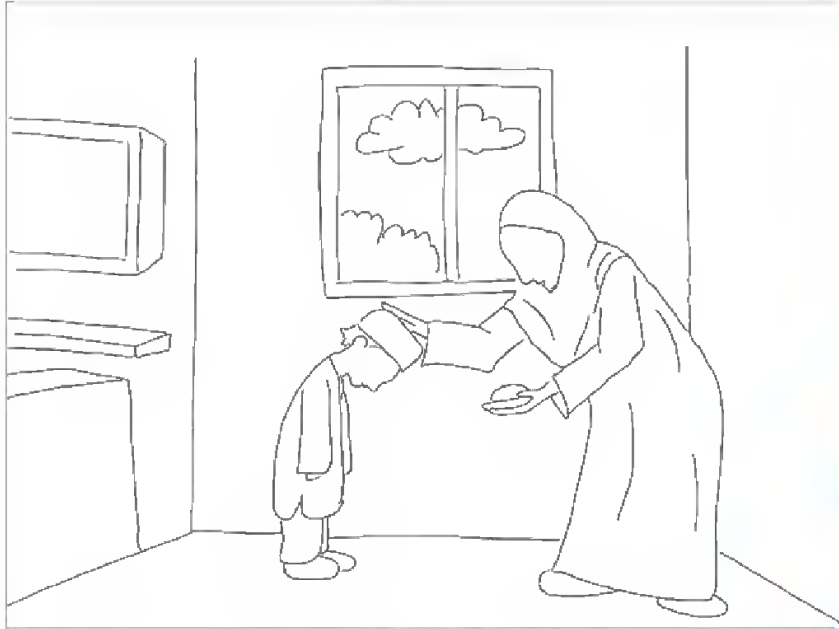
Punishment Of Cruelty Towards Animals:

جانوروں کو تکلیف دینے کی سزا:

A cruel hard-hearted woman was cast into Hell for her cruelty to a cat which she held in captivity until it died of starvation. She neither gave it a morsel of food nor set it free so that it could eat the worms (or rodents) of the earth.

ایک بے رحم عورت کو اس لئے جہنم میں ڈالا گیا کہ اس نے ایک بلی کو باندھ کے (بھوکا مار ڈالا) نہ خود اسکو کھانا دیتی تھی اور نہ اسکو چھوڑ دیا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالے۔

38



إِمْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَأَطْعِمِ الْمَسْكِينِ (احمد)

**Caring For The Orphans,
Providing Food To The
Destitute:**

قیسوں سے بھلائی اور مسکین کو کھانا کھانا:
یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا کرو اور مسکین کو کھانا
کھلایا کرو۔

Caress the head of the orphan, and
feed the poor.

40



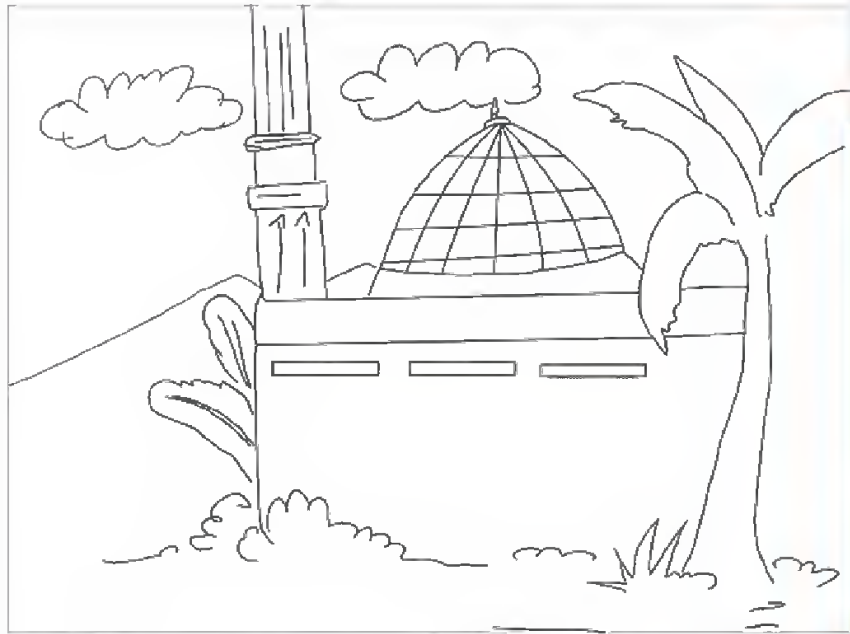
الْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِّنَ اللَّهِ بَعِيدٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِيدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِّنَ النَّارِ (ترمذی)

Punishment Of A Miser:

بخیل کی سزا:
کجھوس آدمی اللہ سے اور اللہ کے بندوں سے دور
جنت سے بھی دور اور دوزخ سے قریب ہوتا ہے۔

A miser is far from Allah and men,
far from Heaven and close to Hell.

42



مَا سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا (بخاری و مسلم)

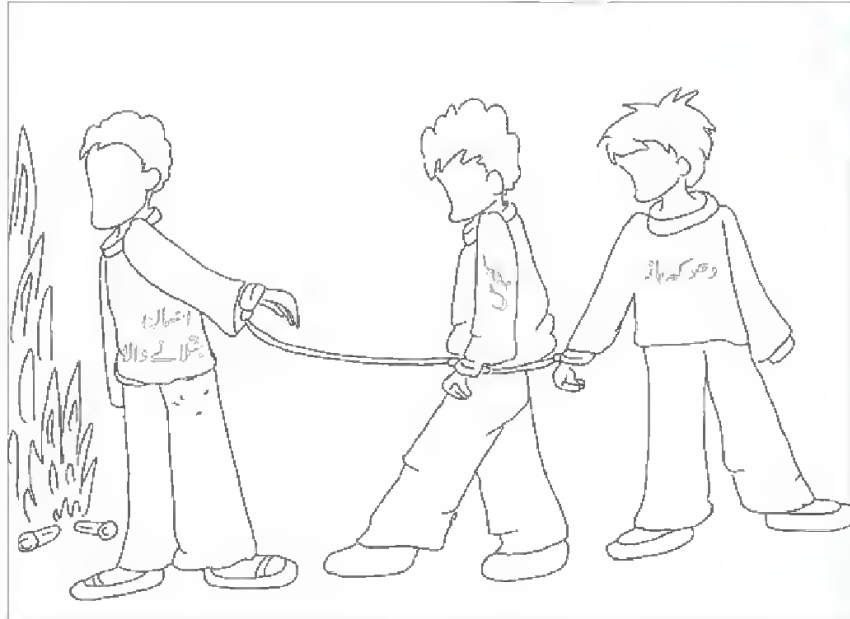
The Best Habit:

بہترین عادت:

It never happened that the Messenger of Allah ﷺ was asked for anything and he denied them.

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا یہ حال تھا کہ) آپ نے کبھی کسی بھی سوال کرنے والے کو ”نہیں“ کہہ کر واپس نہیں کیا۔

44



لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ (ترمذی)

Punishment For Deceitful, miser and Other:

دھوکہ باز، کنجوس اور احسان جتانے

والے کی مذمت:

The cheat, the miser, and the one who follows up one's favours with painful reminders of them shall not enter Heaven.

دھوکہ باز، کنجوس اور احسان جتانے والا شخص جنت میں نہیں جائے گا۔

46



الْمُؤْمِنُ مَنَ آمَنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَ أَمْوَالِهِمْ (فردوسی و سبکی)

Complete Believer (Mo'min):

صحیح مؤمن:

(کامل) مؤمن وہ ہے جس سے لوگوں کو اپنے جان اور مال کے بارے میں کوئی خوف نہ ہو۔
A Mo'min (Believer) is he from whom people do not feel their life or property threatened.

48



الْخَلْقُ عِيَالُ اللَّهِ فَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللَّهِ مَنْ أَحْسَنَ إِلَى عِيَالِهِ (فردوسی)

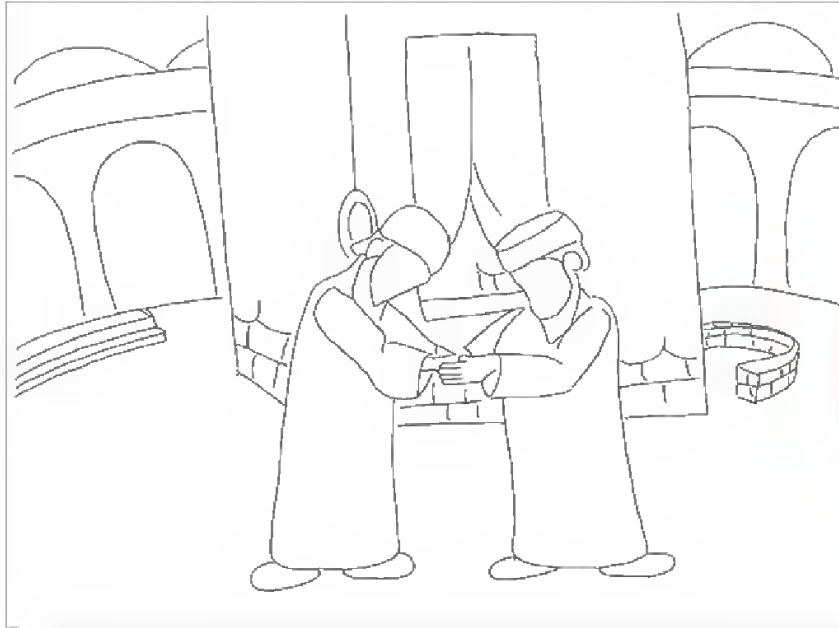
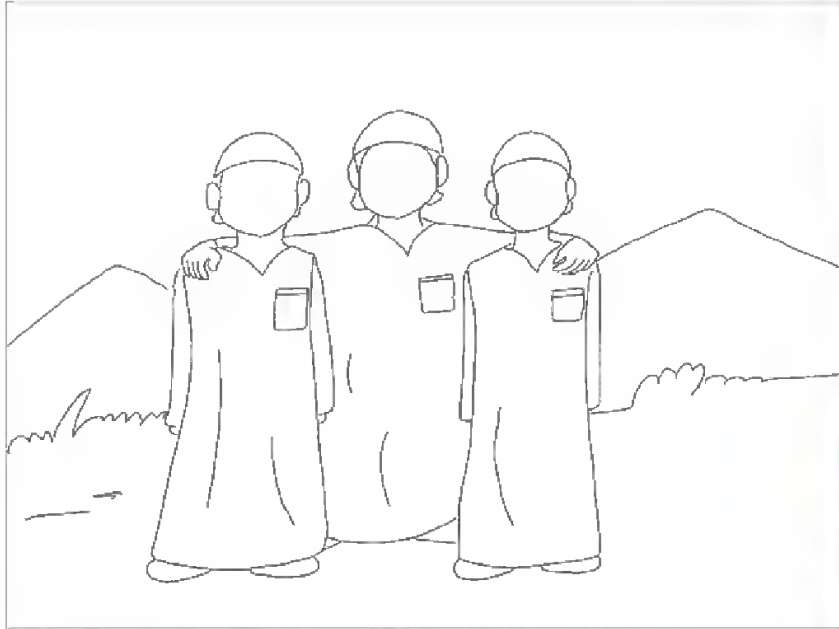
Beloved Of Allah:

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ کون؟

The creatures are the family of Allah. Thus, the most beloved of Allah, in the whole creation, is he who is good to the members of His family, i.e., His creatures.

ساری مخلوق اللہ کی عیال ہے۔ اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں سے زیادہ محبت ان بندوں سے ہے جو انکی عیال کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔

50



الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ



Centre Of Love:

مؤمن محبت کا مرکز:

A Believer is a personification of love. There is no virtue in him who does not love others and the others do not love him.

مؤمن تو الفت و محبت کا مرکز ہے اور اس آدمی میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو دوسروں سے الفت نہیں کرتا اور دوسرے اس سے محبت نہیں کرتے۔



مَا أَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلَّهِ إِلَّا أَكْرَمَ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ

To Love For Allah:

If anyone loves another person for the sake of Allah then he has truly respected his lord, the Mighty and Glorious.

اللہ کیلئے محبت رکھنا:

جس بندہ نے بھی اللہ کیلئے کسی بندہ سے محبت کی، اسے اپنے رب عزوجل کی عزت کی۔



الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا (مجادلہ: 10)

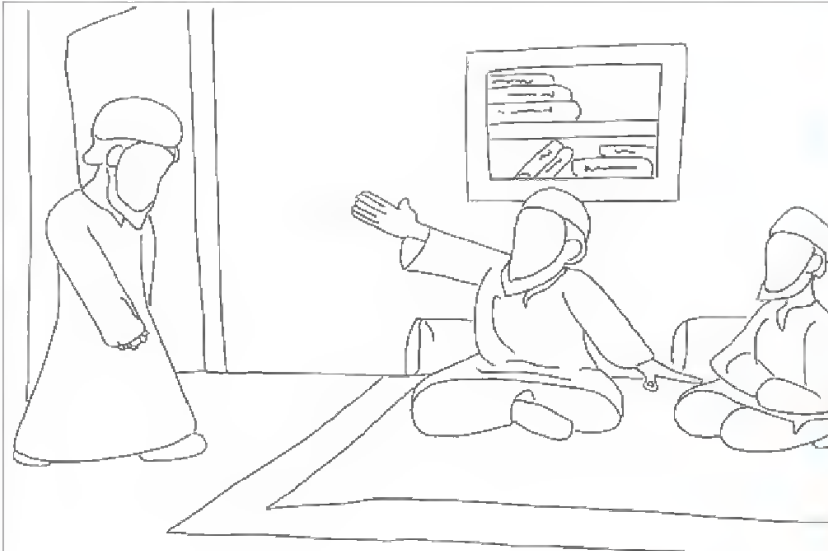
Support For One Another:

ایمان والے ایک دوسرے کا سہارا:

Believers are to one another like a Building whose parts support one another.

ایمان والوں کا تعلق آپس میں ایک مضبوط عمارت کی طرح ہونا چاہیے کہ وہ باہم ایک دوسرے کی مضبوطی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

56



الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَحْدِلُهُ وَلَا يُحْقِرُهُ (حجرات: 22)

The Pride Of Muslims:

مسلمان کی شان:

A Muslim is another Muslim's brother; he does not wrong, desert or despise him.

ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اس پر کوئی ظلم نہ کرے نہ اسکو رسوا کرے اور نہ اس سے حقارت کرے۔

58



لَا تُظْهِرِ السَّامَاتُ بِأَخِيكَ فِعْأَفِيهِ اللَّهُ وَ يَتَلِيكَ (ترجمہ)

Punishment For Being Glad At Other Difficulty:

Do not rejoice the misfortune of a brother. (it is quite possible) that, (as a result of it), Allah will deliver him of his misfortune and afflict you with it.

کسی کی تکلیف پر خوش ہونے کی سزا:
اپنے مسلمان بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ اسکو اس مصیبت سے نجات دے دے اور تم کو اس میں مبتلا کر دے۔



60



إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ (ترجمہ)

Kindness and Forbearance:

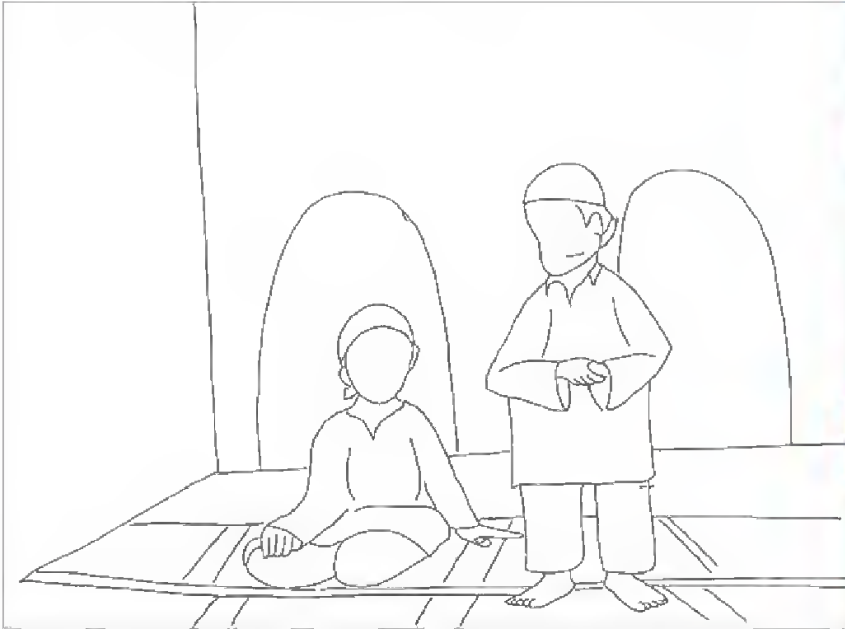
Allah is compassionate and likes toleration and forbearance.

زمی کرنا اللہ کی صفت ہے:
اللہ تعالیٰ خود مہربان ہے اور نرمی کرنا اسکو پسند ہے۔

اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ ہر ایک طرح ہرے ملے ملے بھی آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نرمی اور مہربانی والا رہتا و کریں۔
Allah wants the bondsmen to be kind and gentle to each other.



62



لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَاظُ وَلَا الْحَفَظَرِيُّ (ابن ماجہ)

Punishment Of Harshness:

A rude and ill-tempered person shall not go to Heaven.

بدکلامی کی سزا:

سخت کلامی کرنے والا اور درشت گو آدمی جنت میں نہیں جائے گا۔

64

إِنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شُرْكٌ (ابن ماجہ)

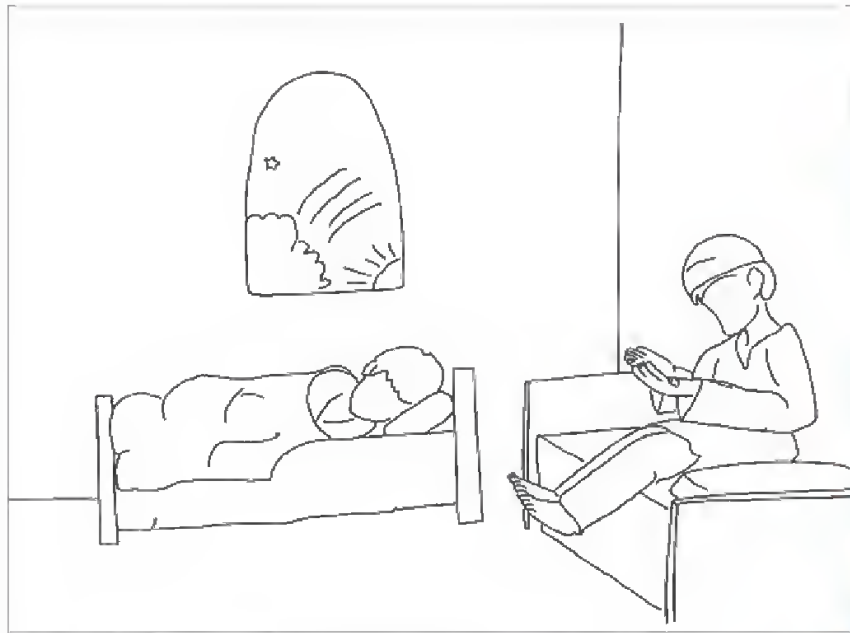
Condemnation Of Showing Off:

Even a little hypocrisy amounts to polytheism (Assigning Allah's partner).

دکھلا دہری عادت ہے:

چونکہ تھوڑا سا ریاہ بھی شرک ہے۔

66



إِيَّاكَ وَالنَّعْمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللَّهِ لَيَسُوءُ بِالْمُتَنَعِّمِينَ (سجده)

Chosen Bondsman:

خاص بندوں کی شان:

Avoid luxury. The chosen bondsman of Allah are not ease-loving and self-indulgent.

آرام طلبی اور خوش عیشی سے بچو کیونکہ اللہ کے خاص بندے آرام طلب نہیں ہوتے۔

68

إِنَّكَ لَسْتَ بِخَيْرٍ مِّنْ أَحْمَرَ وَلَا أَسْوَدَ إِلَّا أَنْ تَفْضُلَهُ بِتَقْوَى (سجده)

Criterion Of Excellence:

پرہیزگار شخص سب سے افضل ہے:

You, as a person, enjoy no superiority over a white-skinned or a black-skinned man. You can, of course, be excellent through piety and fear of Allah.

تم کو کسی گورے نہ کسی کالے کے مقابلہ میں بڑائی حاصل ہے البتہ تقویٰ کی وجہ سے تم بہتر (افضل) ہو سکتے ہو۔

70



الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

What Is This World:

دنیا کیا ہے؟

The World is the prison-house of the Believer and Paradise, of the infidel.

دنیا مومن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

72

الْأَنَاءَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ (ترمذی)

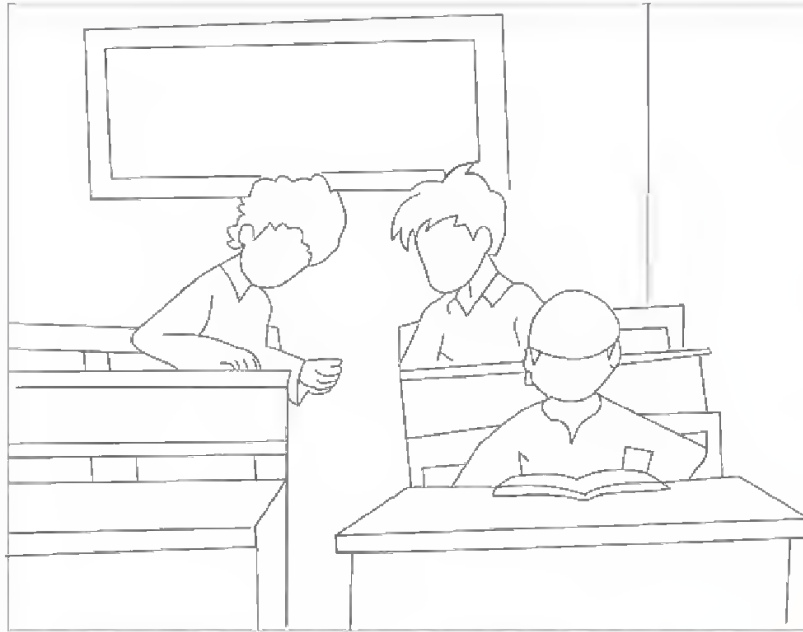
Acting In A Cool And Collected Manner:

اطمینان اور توجہ سے کام کرنا:

To act in a calm and collected manner (deliberation) is from the side of Allah, while to act in haste is from the side of the devil.

کامیوں کو آرام سے کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کے اثر سے ہوتی ہے۔

74



مَنْ صَمَتَ نَجَا (ترجمہ)

Blessings Of Silence:

Whoever observes silence will attain salvation.

خاموش رہنے کا فائدہ:

جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

It denotes that a person guards his tongue against foolish and undesirable talk is saved from punishment in the life after death.

جو شخص اپنی زبان نگہبان رکھے اور بکا باتوں سے روکے گا تو قیامت کے دن جہنم کے عذاب سے بچ جائے گا۔

76

إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيلًا مِنْ نَسْنٍ مَا جَاءَ بِهِ (ترجمہ)

Filth Of Falsehood:

When a bondsman tells a lie, the Angel goes a mile away (from him) owing to the stench.

جھوٹ کی بدبو:

جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو فرشتہ اس کے جھوٹ کی

بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے۔

78



إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ (بخاری و مسلم)

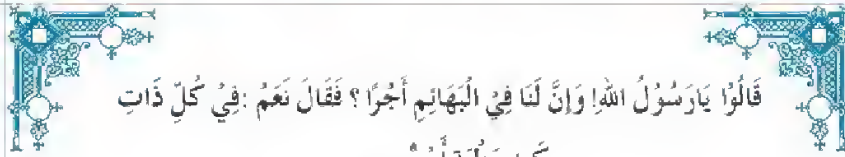
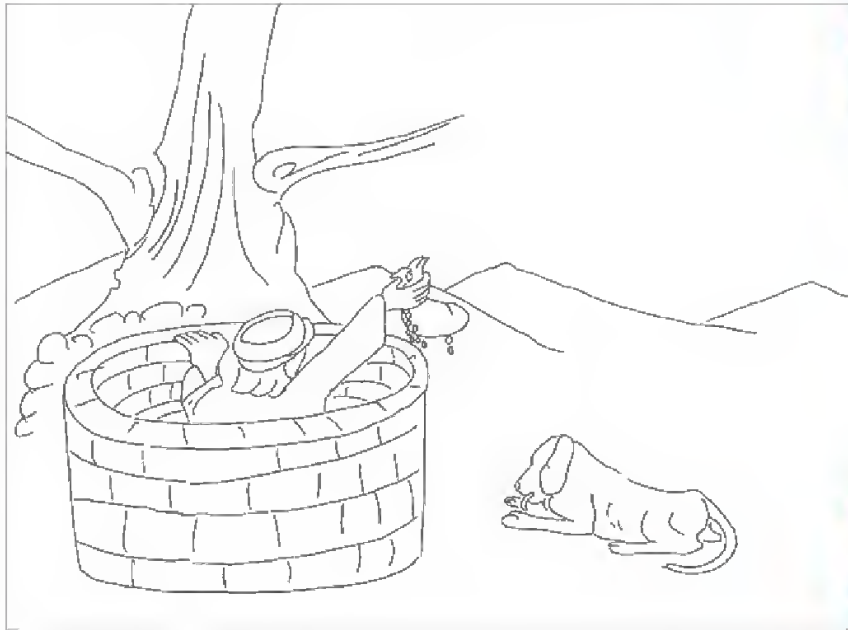
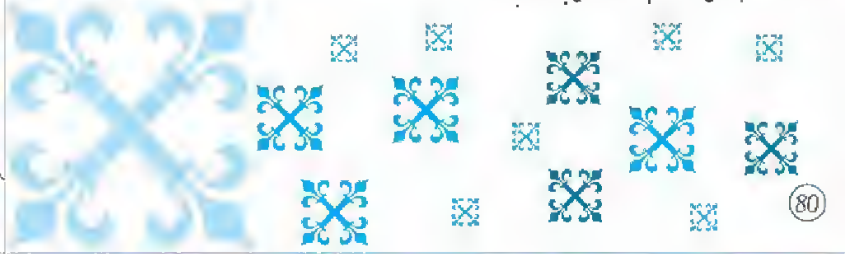
Condemning mutual suspicion:

Do not be suspicious, for suspicion is the height of falsehood.

بدگمانی سے بچو:

دوسروں کے متعلق بدگمانی کرنے سے بچو کیونکہ

بدگمانی کرنا سب سے جھوٹی بات ہے۔



قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنْ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا؟ فَقَالَ نَعَمْ: فِي كُلِّ ذَاتٍ

كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ (بخاری و مسلم)

Showing Kindness To Animals:

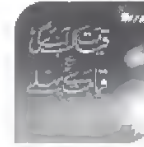
Some Companion enquired: O Messenger of Allah (ﷺ)! Is there a reward even on removing the distress of animals? "Yes" replied the Prophet (ﷺ) "On removing the distress of every living being (that can feel the pangs of hunger and thirst).

جانوروں سے اچھا برتاؤ کرنا:

صحابہ کرام نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا جانوروں کی تکلیف دور کرنے میں بھی ہمارے لئے اجر ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! ہر زندہ اور تر جگر رکھنے والے جانور کی تکلیف دور کرنا ثواب ہے۔



ایم آئی ایس پبلشرز



قرآن کی احادیث پر مشتمل ایک مختصر کتاب



قرآن کریم کے تین چاروں کڑیوں کے حوالے
مطالعہ کا آسان اور دلکش طرز



راہِ ہدایت دکھانے والے رسول خدا کی حیاتِ پاک کے حالات و واقعات



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر
پیش کردہ چاروں کڑیوں کے لیے مفید ترین تاریخ

ایم آئی ایس اسٹوڈیو



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ پاک کے حالات و واقعات



قرآن کریم کے تین چاروں کڑیوں کے حوالے
مطالعہ کا آسان اور دلکش طرز



راہِ ہدایت دکھانے والے رسول خدا کی حیاتِ پاک کے حالات و واقعات



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر
پیش کردہ چاروں کڑیوں کے لیے مفید ترین تاریخ



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر
پیش کردہ چاروں کڑیوں کے لیے مفید ترین تاریخ